150554-عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل انٹرنیٹ کے ذریعہ بیوی سے استمتاع کرنا

سوال

میں جوان ہوں اور میرا عقد نکاح ہوچکا ہے، میں سعودی عرب جا رہا ہوں، میں انٹرنیٹ پر اپنی بیوی سے بات چیت کرتا ہوں، ممکن ہے وہ بات چیت کے دوران اپنے جسم کا کوئی حصہ میرے سامنے کرے، تو کیا یہ حلال ہے یا حرام یہ علم میں رہے کہ میرا عقد نکاح ہوچکا ہے لیکن ابھی رخصتی نہیں ہوئی ؟

پسندیدہ جواب

جس عورت کا عقد نکاح ہوچکا ہو تو وہ اپنے خاوند کے سامنے جسم اور زینت وغیرہ کو ننگا کر سکتی ہے چاہے ابھی رخصتی نہ بھی ہوئی ہو؛ کیونکہ وہ اس کی بیوی ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے یا پھر اپنی لونڈیوں کے، اور یہ قابل ملامت نہیں، لیکن اس کے علاوہ جو کوئی اور راہ اختیار کرے تو وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں}.المؤمنون (5-7).

انٹرنیٹ کے ذریعہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اس بات چیت یا تصویر کو حفظ مت کیا جائے، اور احتیاط کی جائے کہ کوئی اور اس پر مطلع نہ ہو، اور ان دونوں کی کوئی جاسوسی نہ کر رہا ہو.

لیکن ہم نصیحت یہی کرتے ہیں کہ ایسا مت کریں؛ کیونکہ اس کے نتیجہ میں کوئی بھی ان تصاویر پر مطلع ہو سکتا ہے؛ اور اس لیے بھی کہ اس طرح دونوں جانب شہوت بھڑک اٹھے گی اور پھر اس وقت ان کے پاس اسے پورا کرنے کا کوئی شرعی طریقہ نہیں ہوگا، اور ہو سکتا ہے یہ چیز انہیں مشت زنی پر ابھارے جو کہ شرعا حرام ہے.

مزید آپ سوال نمبر (108872) اور (115669) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.